

کے ساتھ جائزہ لیں۔ اور ثابت کیا ہے کہ صرف عرب ہی نہیں بلکہ اس دور میں تمام دنیا ہی بزرگ گمراہی، اہل باہم اور خرافات میں مبتلا تھی۔ دوسرے باب میں انہوں نے بعثتِ محمدی کے بعد نبی نوع انسان کی تقدیر بدل دینے والے انقلاب کے حالات مسطور کن انداز میں بیان کیے ہیں۔ تیسرے باب میں بڑے دلور انگیز پیرائے میں مسلمانوں کو زندگی کے ہر شعبے میں دنیا کی قیادت کرتے دکھایا گیا ہے، پنجویں اور چھٹے باب میں مسلمانوں کے تنزل اور مخالف اسلام قوتوں کے عروج کی تفصیل نہایت حقیقت پسندانہ انداز میں بیان کی گئی ہے ساتویں باب میں فاضل مصنف نے مسلمانانِ عالم اور بالخصوص عربوں کو اپنا محاسبہ کرنے اور اپنی سیرت و کردار کو قرودنی ادنیٰ کے مسلمانوں کی بیخ پر استوار کرنے کی دعوت دی ہے۔ ساری کتاب میں شروع سے اخیر تک تحقیق، عمیق نظری اور فکر کی گہری چھاپ ہے اس کے ایک ایک لفظ سے ایسا اخلاص اور سوز و درد مندی نمایاں ہے کہ پڑھنے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہ کتاب تاریخ اور تفکر کا نہایت خوشگوار امتزاج ہے۔ فاضل مصنف کا انداز فکر خالص دینی اور اسلامی ہے ساتھ ہی وہ بڑے وسیع النظر اور وسیع المطالعہ بھی ہیں۔ مختلف تاریخی واقعات سے انہوں نے جو نتائج اخذ کیے ہیں وہ فکر و نظر کی آخری حد تک درست معلوم ہوتے ہیں۔ بلا مبالغہ یہ کتاب اپنے موضوع پر ہر لحاظ سے ایک شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے اس کا مطالعہ نہ صرف معلومات میں اضافہ کا باعث ہوگا بلکہ ایمان اور یقین کو مزید پختہ کرے گا۔

کتاب کی کتابت اس کے شایانِ شان معلوم نہیں ہوتی۔ کئی جگہ کتابت کی غلطیاں بری طرح کھلکتی ہیں امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں انہیں دور کر دیا جائیگا۔ (طالب ہاشمی)

(۲)

نام کتاب :- سیرت حضرت سعد بن ابی وقاص

مصنف :- طالب ہاشمی

صفحات :- ۲۶۴ (مجلد دیدہ ترتیب سرورق)

سائز :- ۱۸ x ۲۳ قیمت :- نو روپے

ناشر :- قومی کتب خانہ (رجسٹرڈ) ریلوے روڈ - لاہور

فاتح عراق عرب حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا شمار شیخ رسالت کے ان پردازوں میں ہوتا ہے جن کے ہمتی با نشان کارناموں اور دینی خدمات سے تاریخ اسلام کے صفحات

گرا بنا دیا احسان ہو رہے ہیں، حضرت سعد رضی اللہ عنہ سابقہ اولوں میں سے ہیں اور ان دس صحابہؓ میں سے ایک ہیں جن کو سابقہ رسالت نے ان کی زندگی ہی میں مغفرت اور جنت کی بشارت دے دی تھی۔ بدر سے لے کر خینک تک انھوں نے ہر معرکہ میں سرمدہ کو زمین کی رفاقت کا سختی ادا کیا اور پھر ایک دن چشم فلک نے انھیں اس جانباز لشکر کی قیادت کرتے دیکھا۔ جس نے کجکلاہ ایران کا تخت الٹ کر آتشکدہ فارس کو ہمیشہ کے لیے سرد کر دیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بارگاہ رسالت سے مرد صالح کا عظیم لقب مرحمت ہوا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی بدولت وہ مستجاب الدعوات ہو گئے تھے۔ ان کا چہرہ اخلاق عیش رسول، خشیت الہی، غیرت دینی، تحمل شدائد، زہد و تقویٰ، تواضع، ایثار اور سخاوت جیسے گہائے رنگا رنگ سے آراستہ تھا۔ اسے حالات کی ستم ظریفی کہیے یا کچھ اور کہنا تھے بلند مرتبہ اور جامع کمالات و صفات صاحب رسولؐ کی سیرت پر اردو میں اس سے پہلے کوئی مستقل کتاب شائع نہیں ہوئی تھی۔ چنانچہ طالب ہاشمی نے یہ کتاب لکھ کر اس کی کو بطریق احسن لپرا کر دیا ہے۔ فاضل ٹولف ایک گوشہ نشین ادیب ہیں اور گزشتہ تیس سال سے نہایت خاموشی کے ساتھ دین و اخلاق اور اردو زبان کی خدمت کر رہے ہیں۔ تاریخ و سیرت ان کا خاص موضوع ہے۔ اور اب تک ان کی متعدد تاریخی کتابیں شائع ہو کر ارباب علم سے خراج تحسین وصول کر چکی ہیں۔ زیر نظر کتاب انھوں نے بڑی تحقیق و تفسیر اور محبت و عقیدت کے ساتھ قلم بند کیا ہے اور حضرت سعدؓ کی دلدادہ انگیز داستان زندگی کے ہر گوشے پر بڑے دلکش انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ زبان شستہ اور انداز نگارش نہایت دلدادہ ہے۔ بعض مقامات پر تشددت تاثر سے آنکھیں نم ہو جاتی ہیں۔ کتاب کی دلچسپی شروع سے آخر تک قائم رہتی ہے کیونکہ اس میں کسی مقام پر بھی سیرت غالب نہیں ہونے پائی۔ فاضل ٹولف نے واقعات کی ترتیب و تزیین میں بھی بڑے سلیقے سے کام لیا ہے، کتاب کا دیا چہرہ ملک کے بزرگ ترین صحافی ملک نصر اللہ خاں عزیز صاحب نے لکھا ہے۔ یہ دیا چہرہ بڑا جاندار اور وقیع ہے اور کتاب کے شایان شان ہے ایسی کتابوں کی نشر و اشاعت اس وقت ملک کی اہم ترین ضرورت ہے کیونکہ ہمارے خیال میں ان کا مطالعہ قوم کے جذبہ عمل کے لیے ہمیشہ ثابت ہو سکتا ہے۔

جناب طالب ہاشمی ہدیہ تبریک کے مستحق ہیں کہ انھوں نے اپنا قلم ایسی پاکیزہ کتابیں لکھنے کے لیے وقف کر رکھا ہے۔ فجزاہ اللہ خیر الجزا!

کتاب میں کہیں کہیں کتابت کی غلطیاں کھنگتی ہیں امید ہے آئندہ ایڈیشن میں ان کی تصحیح کر دی جائے گی۔